سوال

(87) اذان کے بعد درود پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان کے الفاظ : "أَشْہَدُ ان محمداً رسول اللہ" سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہیے یا نہیں ؟ کیا اذان کے بعد بھیجا جانے والا درود ان الفاظ کوسننے پر کفایت کرے گا یا نہیں ؟ اخوکم فی الدین ۔ (ابوقتادہ بستی بلوچاں فروکہ ضلع سرگودھا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ اذان کے بعد درود پڑھنا چاہیے ۔ اذان کے دوران میں درود پڑھنا میرے علم کے مطابق ثابت نہیں ہے ۔ بلکہ صحیح مسلم (385) کی مرفوع حدیث اور صحیح بخاری (612) میں سیدنا معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ "أَشْہَدُ ان محمداً رسول اللہ" کے جواب میں یہی کلمات دوہرائے جائیں اور بعد میں درود پڑھا جائے لہذا بہتر یہی ہے کہ اذان ختم ہوتے ہی درود پڑھیں ۔ واللہ اعلم (16/رمضان 1426ھ) (الحدیث :20)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1 ۔ کتاب الاذان ۔ صفحہ 250

محدث فتویٰ